اپنے دل اور دماغ کی حفاظت کرنا

اپنے دل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سر چشمہ وہی ہے۔
امثال 23:4

میں سنجیدہ طور پر اپنے دل اور دماغ کی حفاظت کرتا ہوں۔ یہاں بہت سے ٹی وی پروگرام، فلمیں، موسیقی اور میگزین ہیں جنہیں میں نہیں دیکھتا، یا سُنتا، یا پڑھتا ہوں۔ اگر میں روح القدس سے اِسے جذب کرنا یا اختیار کرنا چاہتا ہوں، تو آخری چیز جسے میں کرنا چاہتا ہوں یہ اُسے دُنیاوی، بے دین ہنگامے کے ساتھ ہونے سے روکتا ہوں۔
جبکہ میں اپنے معاشرے میں مفید اور بامعنی طریقوں سے لوگوں کے ساتھ سمجھنا اور ایکدوسرے پر عمل کرنا چاہتا ہوں، میرا ایمان ہے کہ دُنیاوی چیزوں کو دیکھنا، سُننا اور اِن بارے سوچنا دُشمن کو ہماری زندگیوں میں ایمان کو تباہ کرنے کے لیے پاؤں رکھنے کی جگہ دے سکتا ہے۔
میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اپنے دل اور دماغ کی حفاظت کرنے پر میرے مندرجہ ذیل نظریات کو پڑھنے کے لیے وقت دیں گے۔
خدا کے کلام کے علم کے وسیلہ اپنے دل اور دماغ کی حفاظت کرنا۔

ہمارا دل یہ ہے کہ ہم کون ہیں، لہذا ہمیں لازماً بگاڑنے والے اثرات کے خلاف اِس کی حفاظت کرنی ہے جو کہ ہماری دُنیا میں ہر جگہ ہیں۔ ہمیں ہوشیاری سے بلند تخیل آوازوں (اور بہت ہلکی کو نہیں) کو معلوم کرنا ہے جو ہمیشہ دکھاوے کے طور پر گرویدہ کرنے والے ماہرِ الٰہیات کو پیش کرتی ہیں، جو در حقیقت، خدا کے مخالف ہیں۔ ہمیں اپنے آپ کو تربیت دینی ہے، کلام کے وسیلہ، نیک و بد کا امتیاز کرنے کے وسیلے۔ (زبور 11:119)۔
اور سخت غذا پوری عمر والوں کے لیے ہوتی ہے جن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں امتیاز کرنے کے لیے تیز ہو گئے ہیں۔
عبرانیوں 14:5
رومیوں 19:16 کہتی ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ تُم نیکی کے اعتبار سے دانا بن جاؤ اور بدی کے اعتبار سے بھولے رہو۔ (اِس کا موازنہ

1 کرنتھیوں 20:14 کے ساتھ کیجیے)۔ ہمیں اندھیرے کی بادشاہت کو پہچاننے اور اس کی قوتوں کو شکست دینے کے قابل ہونے کے لیے اِس کو قابلِ فہم طور پر سمجھنے کی ضرورت نہیں، بہرحال ہمیں خداوند اور اُس کی راہوں کے بارے دانا بننے کی ضرورت ہے، اور زندگیوں کی راہنمائی کرنے کی جو اُس کے کلام اور اُس کے روح القدس کے وسیلہ آگاہی، ہدایت اور اختیار کو رکھتی ہیں۔

دعا اور اعلیٰ ظرف خیالات کے وسیلہ دلوں اور دماغوں کی حفاظت کرنا۔

پولس وعدہ کرتا ہے کہ خدا ہمارے دلوں اور خیالوں کو محفوظ رکھے گا جب ہم دعا میں ہر چیز اُس کے سپرد کرتے ہیں (فلپیوں 4:6۔7)۔
پولس ایسا کہنا جاری رکھتے ہوئے، اگلی آیت میں دل و دماغ کی حفاظت کے لیے اِس موضوع کو جاری رکھتا ہے:
''۔۔۔ جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔'' فلپیوں 4:8۔
اگر ہم لگاتار دُنیاوی چیزوں کی خواہش کر رہے ہیں، اور دُنیاوی سوچیں سوچ رہے ہیں جن میں خداوند شامل نہیں، ہم اپنی حفاظت کو نیچا ہونے دے رہے ہیں۔ اِس کی بجائے ہمیں پولس کی نصحت پر عمل کرنا چاہیے:
''عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین کی چیزوں کے۔ کلسیوں 3:1۔2۔

پاک اور متبرک حیات کے وسیلہ اپنے دلوں اور خیالوں کی حفاظت کرنا۔

اِس کے ساتھ ساتھ صالح خیالات کے ساتھ ہمیں بھی اپنی زندگیوں کو نیکی سے بسر کرنے کی ضرورت ہے۔ یسوع اور اُس کی بادشاہت کے نمائندہ کار ہونے کے طور پر، ہمیں ایمان کے اعتبار سے اپنے آپ کے لیے بلند معیار، محبت اور پاکیزگی کو ترتیب دینے کی ضرورت ہے۔
پولس کے بہت سے خطوط میں، وہ ایمانداروں کو مسیح کی انجیل کے ڈھنگ سے اپنی زندگیوں کو بسر کرنے کی ترغیب دیتا ہے
(افسیوں 1:4، فلپیوں 1:27، کلسیوں 1:10، 1 تھسلنیکیوں 2:12)۔ بہت سے جدید مسیحی خدا کے لیے پاک، متبرک زندگیاں گزارنے کی خواہش کو کھوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ میں حیران ہوں کہ ایسا کیوں ہے؟ پچھلی مرتبہ کب ہم نے اپنے دلوں اور دماغوں کو صاف رکھنے کے بارے پیغام سُنا تھا؟
خدا ہمیں پاک ہونے کے لیے بُلاتا ہے (افسیوں 5:26۔27، 1 پطرس 1:15۔16)۔
[ہم] خدا کی مانند سچی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کیے گئے تھے (افسیوں 4:24)۔
یہ ایک بڑا بُلاوا ہے! بہرحال یہ اہم ہے کہ جیسے ہم شخصی پاکیزگی کا قصد کرتے ہیں، یہ کہ ہم دوسروں پر اپنے معیاروں کو نہیں ٹھونستے، یا دوسروں کا انصاف نہیں کرتے جو ایسے ہی معیاروں یا انتہائی آرزو کو نہیں بانٹتے۔

خداوند ہمیں اپنے بدن کی ایسی قُربانی ہونے کے لیے جو زندہ اور پاک اور اُسے پسندیدہ ہو، اور اِس دُنیا کے نمونے کے ل مطابق نہ ہو ،پیش کرنے کے لیے بُلاتا ہے۔ یہ ہمارے دماغوں کو تبدیلی صورت اور تجدید رکھنے کو لازمی بناتا ہے، کیونکہ صرف اُسی وقت ہم خدا کی کامل مرضی کو معلوم کر سکتے یا جان سکتے ہیں، اور اس کے مطابق جواب دے سکتے ہیں (رومیوں 12:1 ۔2)۔ خدا کے لیے ہم میں کام کرنا ہمیں برکت دینا، ہم سے بات کرنا بہت آسان ہے، جب ہم راست فرمانبرار زندگیاں بسر کر رہے ہوتے ہیں (یعقوب 5:16 بی) اور یہ دُشمن کے لیے بہت دشوار بھی ہے کہ وہ ایسے لوگوں کے دلوں اور خیالوں پر اثر انداز ہو۔

خدا کو اپنے دلوں اور دماغوں کی حفاظت کرنے دینا۔

اِس کے ساتھ ساتھ بیرونی، بُرا اثر جو ہمارے دلوں اور دماغوں میں داخل ہونے اور آلودہ کرنے کے لیے دھمکاتا ہے، ہمیں اپنے اندرون، گناہ آلود دباؤ کی بھی حفاظت کرنے والا بننا ہے:

یرمیاہ اِس کا مشاہدہ کرتا ہے:

''دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلان ہے۔ اُسکو کون دریافت کر سکتا ہے؟ (یرمیاہ 17:9)۔ خداوند اگلی آیت میں پُراعتماد طور پر جواب دیتا ہے: ''میں خداوند دل و دماغ کو جانچتا اور آزماتا ہوں'' یرمیاہ 17:10۔

جب ہم لگاتار اپنے دل اور دماغ کو خدا کے لیے پیش کرتے ہیں، وہ اِس کی جانچ کرے گا اور اپنے روح القدس کے ساتھ اِسے پاک کرے گا۔ داؤد بادشاہ کی تحریر:

''اے خدا! تُو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان، مجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے۔ اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی بُری روش تو نہیں ۔۔۔ زبور 139:23۔24۔

جب پولس گناہ کے لیے اپنی زندرونی جدوجہد کے بارے لکھ رہا تھا اُس نے پہچان کی کہ یہ یسوع کے ذریعے، صرف خدا تھا، جو اُسے اُس کی اپنی گناہ آلود فطرت سے چھٹکارہ دے سکتا تھا (رومیوں 7:15 ۔25)۔ پولس ہر ایک خیال کو یسوع کے لیے قید کرنے کے لیے وقف تھا! (2 کرنتھیوں 10:5)۔

میں خدا کے قریب ہونے اور اُس کے لیے زندگی گزارنے کی قید میں ہوں۔ میں اِسے نقصان پہنچانے والی کسی چیز کو نہیں چاہتا۔ اِس طرح میں اپنے دل کی حفاظت کرنے کا بھی پابند ہوں۔

مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔

متی 5:8۔